سوال

(333)چچا کے ساتھ بی بی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو اس کے خاوند نے کسی وجہ سے ظلم کے ساتھ مکان س نکال دیا۔ مذکورہ عورت ماں کے مکان میں ڈیڑھ سال رہی۔اتنے عرصے میں خاوند نے بی بی کی کچھ خبر نہ لی۔ نہ نان ونفقہ دیا۔ آخر بی بی نے ماں کے مکان سے ایک رشتہ دار کے مکان میں دس ماہ رہ کر خلع طلاق لیا طلاق لینے کے بعد چار روز اسی رشتہ دار چچا کے ساتھ بی بی کا نکاح ہوا یہ نکاح شرعاً حلال ہے۔ یا حرام۔ جواب قرآن وحدیث سے فرمایئں۔ ؟

(واضح ہو کہ بی بی کو برابر حیض آتا تھا۔ اور جس روز نکاح ہوا اس کے روز قبل حیض سے پاک ہو چکی تھی۔ اور یہ حال جس شخص نے نکاح کیا اس کو خوب معلوم تھا۔)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع کے بعد ایک حیض کامل ہو چکا ہے۔ تو نکاح جائز ہے۔

شرفیہ

یہ جواب مجمل ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ اگر خلع ہونے کے بعد حیض شروع ہو کر ختم ہوا تو نکاح صحیح ہے۔ اور اگر پہلے سے حیض آرہا تھا۔ جب ختم ہونے کو تھا تو خلع ہوا۔ اور حیض منقطع ہوا تو صحیح نہیں۔ ایک حیض کامل شرط ہے۔ اور اسی صورت میں حیض کامل نہیں پایا گیا۔ اور رشتہ دار چچا کے ساتھ نکاح سے کیا مراد ہے۔ یعنی دور کا رشتہ تھا۔ حقیقی اور قریبی چچا نہ تھا۔ تب تو نکاح صحیح ہے۔ اور اگر حقیقی تھا تو باطل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص325

محدث فتویٰ